

اساتذہ کے کندھوں پر ری۔ زبردست ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء کے ذہنوں کو سماج کی بے بود کیلئے مالا مال ثقافتی قدروں، رواداری اور اختراعی صلاحیتوں سے روشن کریں: صدر جم۔ وری۔

Posted On: 30 MAY 2017 7:33PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 30 مئی صدر جمہوریہ جناب پرنس مکھرجی نے راشٹر پتی بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں سال 2017 کیلئے مالتی گیان پیٹھ پرسکار پیش کئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے مالتی گیان پیٹھ پر سرکار حاصل کرنے والے 15 ممتاز اساتذہ کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ممتاز، ماہر تعلیم اور لڑکیوں کی تعلیم کیلئے مہم چلانے والی محترمہ مالتی مہندر سنگھ سنگلے کے نام سے قائم کئے جانے والے ایوارڈ پیش کرنے پر خوشی ہوتی ہے، جن کا آج 96 واں یوم پیدا نش ہے۔ انہوں نے تعلیم کے مقصد کیلئے عہد بندی اور یہ ایوارڈ قائم کرنے پر مہندر سنگھ سنگلے ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سوسائٹی کے صدر جناب منوج سنگھ کی بھی تعریف کی۔

جناب پرنس مکھرجی نے کہا کہ ان کی رائے میں ترقی محض زیادہ صنعتی اکائیاں قائم کرنے، اونچی اونچی عمارتیں، ریل اور سڑکیں وغیرہ تعمیر کرنے کا ہی نام نہیں ہے، بلکہ ترقی میں یہ بات بھی شامل ہوتی ہے کہ عوام اپنی اقدار پر کس قدر عمل پیرا ہیں اور اپنے روحانی اور ثقافتی ورثے کیلئے وہ کتنے وفادار ہیں۔ ایک مکمل تعلیمی نظام ہی ہمیں اسکولوں اور کالجوں میں تعلیمی کاموں میں اقدار کو فوقیت دینے کے قابل بنا تا ہے۔ معاشرے کی بہترین ترقی کیلئے ایسا نظام معاون ہوتا ہے۔ ان کوششوں کے سلسلے میں اساتذہ کلیدی رول ادا کرسکتے ہیں۔ اساتذہ کے کندھوں پر یہ زبردست ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء کے ذہنوں کو سماج کی بہبود و فلاح کیلئے مالا مال ثقافتی قدروں، رواداری اور اختراعی صلاحیتوں سے روشن کریں۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ جن اساتذہ کو ایوارڈ سے نوازہ گیا ہے، وہ ملک کے پابند عہد اساتذہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ طلباء کو تعلیم سے آراستہ کر رہے ہیں اور انہیں حصول علم کے مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ ویدک دور سے لے کر جدید دور تک ہمارے ملک میں ایسے ”گرو“ ہوئے ہیں، جنہوں نے عوام کے ذہن و دانش کو پروان چڑھایا ہے۔ ایسے اساتذہ آج بھی موجود ہیں۔ وہ موجودہ علم کے بارے میں تحقیق کیلئے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ وہ اپنے موضوعات میں تسلیم شدہ حقائق کے بارے میں سوال اٹھانے کے لئے انہیں ترغیب دیتے ہیں۔ وہ طلباء سے صرف جوابات ہی نہیں چاہتے بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ طلباء سوال اٹھائیں۔ ایسے پابند عہد اساتذہ کو اپنے موضوعات کا گہرا علم ہوتا ہے۔ وہ اپنے موضوعات کو مختلف زاویوں سے سمجھنے کیلئے طلباء کی مدد کرتے ہیں۔ ایسے باصلاحیت عہد بند اساتذہ کی مجموعی کوششوں سے ہی ایسے معاشرے کی تعمیر ہو سکتی ہے، جو حوصلہ مند اور مضبوط ذہن والے افراد سے پُر ہو۔ ایسے ہی لوگ کسی ملک کی تاریخ میں تبدیلی کی وجہ بنتے ہیں۔ تعلیم ہی حقیقی معنوں میں وہ کیمیا گری ہے، جو ہندوستان کو اگلے سنہرے دور تک لے جا سکتی ہے۔

اس موقع پر خواتین اور بچوں کی ترقیات کی مرکزی وزیر محترمہ مینکا گاندھی، انسانی وسائل کی ترقی کے وزیر جناب پرکاش جاوڈیکر، اتراکھنڈ کے گورنر ڈاکٹر کے کے پال اور پنجاب حکومت کی وزیر تعلیم محترمہ ارونا چودھری بھی موجود تھیں۔

م ن ۔ ا گ ۔ ک ا

U- 2474

(30.05.17)

